

پٹرولیم اور معدنیات مل لائیں

(آراضی میں استعمال کنندہ کے حق کا حصول)

ایکٹ، 1962

[ایکٹ نمبر 50 بابت 1962]

[7 دسمبر، 1962]

ایکٹ، تاکہ آراضی میں استعمال کنندہ کے حق کے حصول کے لیے [پٹرولیم اور معدنیات کے نقل و حمل کے لیے مل لائیں] پھر ان سے منسلک معاملات کے لیے توضیح کی جائے۔

جہاڑیہ بھارت کے تیرہویں سال میں پارلیمنٹ کے ذریعے مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

(1) اس ایکٹ کو پٹرولیم اور معدنیات مل لائیں (آراضی میں استعمال کنندہ کے حق کا حصول) ایکٹ، 1962 کہا جائے گا۔

(2) مساوئے ریاست جموں و کشمیر کے، یہ پورے بھارت پر وسعت پذیر ہو گا۔

(3) سب سے پہلے یہ مغربی بنگال، بہار، اتر پردیش اور گجرات جیسی تمام ریاستوں اور دلی کے مرکزی علاقے پر لاگو ہوتا ہے؛ اور مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اعلان کر سکے گی کہ یہ ایکٹ ایسی دیگر ریاست اور

مرکزی علاقہ پر بھی اس تاریخ سے لاگو ہو گا جیسا کہ اس اطلاع نامہ میں مصروف کیا جائے اور اس پر اس ایکٹ کی توضیعات اس ریاست یا مرکزی علاقہ پر حصہ لاگو ہوں گی۔

2۔ تعریفات۔

اس ایکٹ میں، بجز اس کے کسیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”مجاز اتحاری“ سے کوئی شخص یا اتحاری مراد ہے جو مرکزی حکومت کی طرف سے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت مجاز اتحاری کے کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے مجاز کیا گیا ہو اور اس ایکٹ کے تحت مجاز اتحاری کے تمام یا کوئی بھی کارمنصبی اطلاع نامہ میں مصروفہ علاقہ یا علاقہ جات میں انجام دینے کے لیے مختلف اشخاص یا اتحاریوں کو مجاز کیا جاسکتا ہے؛

(ب) ”کارپوریشن“ سے مراد مرکزی، صوبائی یا ریاستی ایکٹ کے تحت قائم کردہ کوئی باڑی کارپوریٹ کا ہے، اور بذیل پر مشتمل ہے۔

(i) کمپنی ایکٹ، 1956 (1 بابت 1956) کے تحت تشکیل شدہ اور جسٹر شدہ کوئی کمپنی؛ اور

(ii) بھارت کے کسی حصہ میں رسی طور پر پہلے سے نافذ کمپنیوں سے متعلق کسی قانون کے تحت تشکیل شدہ یا رجسٹر شدہ کوئی کمپنی؛

(ب الف) ”معدنیات“ کے وہی معنی ہوں گے جو ان کو کان ایکٹ، 1952 (35 بابت 1952) میں تقویض کئے گئے ہیں، اور معدنیات اور ریت کی ذخیرہ کاری پر مشتمل ہے، لیکن پڑولیم شامل نہیں کرتا؛

(ج) ”پڑولیم“ کا وہی معنی ہو گا جو اسے پڑولیم ایکٹ، 1934 (30 بابت 1934) میں دیا گیا ہے اور قدرتی گیس اور صاف گیس پر مشتمل ہے؛

(د) ”مقررہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ ہے۔

3۔ حصول کے لیے اطلاع نامہ کی اشاعت۔

(1) جب بھی مرکزی حکومت کو لگے کہ یہ مفاد عامہ کے لیے ضروری ہے کہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک پڑولیم (یا کسی معدنیات) کی نقل و حمل کے لیے حکومت کے ذریعے یا کسی ریاستی حکومت یا کسی کارپوریشن کے ذریعے نل لائیں بچھائی جاسکیں گی اور یہ کہ ایسی نل لائیں بچھانے کی غرض سے کسی آراضی جس کے اندر ایسی نل لائیں بچھائی جاسکیں گی، میں استعمال

کنندہ کے حق کا حصول ضروری ہے، تو یہ سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس میں استعمال کنندہ کے حق کو حاصل کرنے کے لیے اپنا رادہ ظاہر کر سکے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت ہر اطلاع نامہ آراضی کی مختصر کیفیت پیش کرے گا۔

(3) مجاز اتحاری اطلاع نامہ کے مواد کو ایسی جگہوں پر اور ایسے طریقے میں شائع کروائے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

4۔ داخل ہونے، سروے وغیرہ کے لیے اختیار۔

دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامہ شائع ہونے پر مرکزی حکومت کے ذریعے یا ریاستی حکومت یا کارپوریشن جو پڑولیم یا کسی معدنیات کو لانے، لے جانے کے لیے نل لائینیں بچھانے کی تجویز کرتے ہیں، کے ذریعے کسی مجاز شخص اور اس کے ملازمین اور کام گران کے لیے بذیل قانونی ہوگا۔

(الف) اطلاع نامہ میں مصرحہ کسی آراضی میں داخل ہونا اور سروے کرنا اور اس کی سطح مانیا جائے۔

(ب) زیر زمین کھودنا یا سوراخ کرنا؛

(ج) مجوزہ لائن کا کام انجام دینا؛

(د) ایسی سطھوں، حدود اور لائنوں پر نشان لگا کر اور خندق کھود کر نشان لگانا؛

(ه) جہاں دیگر طور پر سروے مکمل نہیں کیا جاسکے اور سطح لے لی گئی اور حدود اور لائنوں پر نشان لگائے گئے ہوں، وہاں کسی کھڑی فصل، دیوار یا جنگل کے کسی حصہ کو کاٹ کر راستہ صاف کرنا؛ اور

(و) تمام دیگر کارروائی یقینی بنانے کے لیے کہ آیاں نل لائینیں زمین کے اندر بچھائی جاسکیں گی۔

مگر شرط یہ کہ جہاں اس دفعہ کے تحت کسی اختیار کے استعمال میں ایسا شخص یا ایسا شخص کا کوئی ملازم یا کام گرانی آراضی کو کم سے کم نقصان یا ضرر پہنچائے گا جیسا کہ ممکن ہو۔

5۔ اعتراضات کی سنواری کرنا۔

(1) آراضی میں مقادر کھنے والا کوئی بھی شخص دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامہ کی تاریخ سے اکیس دنوں کے اندر رز میں نل لائینیں بچھانے پر اعتراض کر سکے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت ہر کوئی اعتراض تحریری طور پر مجاز اتحاری کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اس کے لئے وجوہات دی جائیں گی اور مجاز اتحاری اعتراض کنندہ کو بذات خود یا کسی قانونی پیشہ ور کے ذریعے سنواری کا موقع دے گی اور ایسے تمام

اعتراضات سننے اور مذید تحقیقات کے بعد، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ ایسی اخباری ضروری سمجھے، حکم نامے کے ذریعے اعتراضات کو منظور کرے گی یا نامنظور کرے گی۔

(3) ضمن (2) کے تحت مجاز اخباری کے ذریعے کیا گیا ہر حکم جتنی ہوگا۔

6۔ استعمال کنندہ کے حق کے حصول کا اعلان۔

(1) جہاں دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت مجاز اخباری کو اس میں مصروفہ مدت کے اندر کوئی اعتراض پیش نہیں کیا گیا ہو یا جہاں مجاز اخباری نے اس دفعہ کے ضمن (2) کے تحت اعتراضات کو منظور نہ کیا ہو تو وہ اخباری جتنی جلدی ممکن ہو سکے یا تو دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے میں بیان کردہ آراضی کی نسبت زپورٹ تیار کرے گی یا ایسی آراضی کے مختلف قطعات کی نسبت مختلف رپورٹیں مرکزی حکومت کو پیش کرے گی جس میں اُس حکومت کے فیصلے کے لیے اس کے ذریعے کی گئی کارروائیوں کے ریکاڈ کے ساتھ ساتھ اعتراضات پر اس کی سفارشات شامل ہوں اور ایسی رپورٹ موصول ہونے پر مرکزی حکومت اگر مطمئن ہو کہ پڑو لیم یا کسی معدنیات کے نقل و حمل کے لیے کوئی مل لائن بچھانے کے لیے ایسی آراضی مطلوب ہے تو سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اعلان کرے گی کہ مل لائیں بچھانے کے لیے آراضی میں استعمال کنندہ کا حق حاصل کیا جانا چاہیے اور باوجود اس کے کہ اس دفعہ کے تحت مجاز اخباری کے ذریعے ایک رپورٹ یا مختلف رپورٹیں پیش کی گئی ہیں، دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت جاری کردہ اطلاع نامہ میں بیان کردہ آراضی کے مختلف قطعات کی نسبت وقتاً فوقاً مختلف اعلانات کے جاسکیں گے۔

(2) ضمن (1) کے تحت اطلاع نامہ کی اشاعت پر اس میں مصروفہ آراضی میں استعمال کنندہ کا حق تمام کفالتوں سے بہرا مرکزی حکومت میں قطعی طور پر مروز ہوگا۔

(3) جہاں کسی آراضی کی نسبت دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت کوئی اطلاع نامہ جاری کیا گیا ہو لیکن اس دفعہ کے تحت اس اطلاع نامہ کے دائرہ میں لاٹی گئی آراضی کے کسی قطعہ کی نسبت اطلاع نامے کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر کوئی اعلان نامہ شائع نہ کیا گیا ہو تو اس مدت کے منقضی ہونے پر اس اطلاع نامے کا کوئی اثر نہ رہے گا۔

(3الف) پڑو لیم مل لائیں (آراضی میں استعمال کنندہ کے حق کا حصول) ترمیم ایکٹ، 1977 کے نفاذ کے بعد دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت جاری کردہ اطلاع نامہ کے ذریعے دائرہ میں لاٹی گئی کسی آراضی کی نسبت کوئی اعلان نامہ ایسی اشاعت کی تاریخ سے تین سال منقضی ہونے کے بعد شائع نہیں کیا جائے گا۔

(4) ضمن (2) میں درج کسی امر کے باوجود، مرکزی حکومت اُن قیود و شرائط پر جیسا کہ یہ عائد کرنے کے لیے ضروری سمجھے، تحریری طور پر حکم نامے کے ذریعے ہدایت دے سکے گی کہ مل لائیں بچھانے کے لیے آراضی میں استعمال کنندہ کا حق

مرکزی حکومت میں مرکوز ہونے کے بجائے یا تو اعلان نامے کی اشاعت کی تاریخ پر یا ہدایت نامے میں مصروفہ کسی دیگر تاریخ پر ریاستی حکومت یا کارپوریشن جوہل لائیں بچانے کی تجویز رکھتے ہوں، میں مرکوز ہو گا اور اس آراضی میں ایسے استعمال کنندہ کا حق، ان قیود و شرائط کے تابع جو اس طرح عائد کی گئی ہوں، اُس ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی کہ صورت ہو، میں تمام کفالتوں سے مبرر امرکوز ہو گا۔

7۔ مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا کارپوریشن کا نل لائیں بچانا۔

(1) جہاں کسی آراضی میں استعمال کنندہ کا حق مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت یا کارپوریشن میں دفعہ 6 کے تحت مرکوز کیا گیا ہو۔

(i) تو یہ مرکزی حکومت یا ایسی ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعے کسی مجاز کردہ شخص اور اس کے ملازم اور کام گروں کے لیے قانونی ہو گا کہ وہ آراضی پر داخل ہوں اور نل لائیں بچائیں یا نل لائیں بچانے کے لیے کوئی دیگر کارروائی کریں:

مگر شرط یہ کہ کوئی بھی نل لائیں۔

(الف) کسی ایسی آراضی کے نیچے جو دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے کی تاریخ سے فوراً قبل رہائشی اغراض کے لیے استعمال کی گئی تھی، نہیں بچائی جائیں گی؛

(ب) کسی آراضی کے نیچے جس پر کوئی مستقل ڈھانچہ موجود ہو جو متذکرہ تاریخ سے فوراً قبل موجود تھا، نہیں بچائی جائیں گی؛

(ج) کسی ایسی آراضی کے نیچے جو رہائشی مکان سے ملحق ہو، نہیں بچائی جائیں گی؛ اور

(د) کسی ایسی آراضی کے نیچے ایسی گہرائی تک جو سطح زمین سے ایک میٹر سے بھی کم ہو، نہیں بچائی جائیں گی؛

(نالف) پڑولیم کے نقل و حمل کے لیے نل لائیں بچانے کے لیے یہ مرکزی حکومت یا ایسی ریاستی حکومت یا کارپوریشن کے ذریعے مجاز کردہ کسی شخص کے لیے قانونی ہو گا کہ وہ کسی معدنیات کے نقل و حمل کے لیے نل لائیں بچائے اور جہاں کسی معدنیات کی نقل و حمل کے لئے لائیں بچانے کے لئے کسی آراضی میں استعمال کنندہ کا حق اس طرح مرکوز کیا گیا ہو، تو یہ ایسے شخص کے لئے قانونی ہو گا کہ ایسی آراضی کا استعمال پڑولیم یا کسی دیگر معدنیات کے نقل و حمل کے لئے نل لائیں بچانے کے لئے کرے؛ اور

(ii) ایسی آراضی کا استعمال صرف نل لائیں بچانے کے لیے اور ایسی کسی نل لائن کا رکھ رکھاؤ کرنے، پڑتال کرنے،

مرمت کرنے، تبدیلی کرنے یا ہٹانے کے لئے کیا جائے گا یا کسی متذکرہ بالا اغراض کے لئے کوئی دیگر ضروری کارروائی کرنے یا ایسی ٹل لائنوں کا استعمال کرنے کے لئے کیا جائے گا۔

(2) اگر صمن (1) کے نفرہ (i) کے نفرہ شرطیہ کے پیراگراف (ب) یا پیراگراف (ج) میں محلہ کسی معاملے کے متعلق کوئی تنازعہ کھڑا ہو جائے تو یہ تنازعہ مجاز اختاری کے سامنے پیش کیا جائے گا جس کا فیصلہ اس پر حسمی ہو گا۔

8۔ معائنه وغیرہ کے لئے آراضی میں داخل ہونے کا اختیار۔

کسی ٹل لائن کا رکھ رکھاؤ کرنے، پڑتال کرنے، مرمت کرنے، تبدیل کرنے یا ہٹانے کے لئے ٹل لائنوں کے استعمال کے لئے کوئی دیگر ضروری کارروائی کرنے یا متذکرہ بالا کسی غرض کے لئے کوئی معائنه کرنے یا پیمائش کے لئے مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے اس بارے میں مجاز کردہ کوئی شخص آراضی، جس میں ٹل لائینیں بچھائی گئی ہوں، کے قابض کو موزوں نوٹس دئے جانے کے بعد ایسے کام گروں اور معاون اشخاص، جیسا کہ ضروری ہو، کے ساتھ اس میں داخل ہو سکے گا:

مگر شرطیہ کہ جہاں ایسا شخص مطمئن ہو کہ کوئی ہنگامی حالت پیدا ہوئی ہے تو ایسے نوٹس کی ضرورت نہیں ہو گی:
مزید شرطیہ کہ اس دفعہ کے تحت کسی اختیار کے استعمال میں ایسا شخص یا ایسے شخص کا کوئی کام گر یا معاون شخص ایسی آراضی کو کم سے کم ممکنہ نقصان یا ضرر پہنچائے گا۔

9۔ آراضی کے استعمال کی نسبت پابندیاں۔

(1) آراضی کے مالک یا دخلیل جس کی نسبت دفعہ 6 کے صمن (1) کے تحت اعلان نامہ کیا گیا ہو، آراضی کو اس غرض کے لیے استعمال کرنے کا حقدار ہو گا جس کے لئے ایسی آراضی کو دفعہ 3 کے صمن (1) کے تحت اطلاع نامے کی تاریخ سے فوراً قبل استعمال کے لئے رکھا گیا تھا:

مگر شرطیہ کہ ایسا مالک یا دخلیل دفعہ 6 کے صمن (1) کے تحت اعلان نامہ کے بعد —

(i) کوئی عمارت یا کوئی دیگر ڈھانچہ تعمیر نہیں کرے گا؛

(ii) کوئی ٹینک، کنوں، تالاب یا باندھ تعمیر نہیں کرے گا یا کھودنکا لے گا؛ یا

(iii) اس آراضی پر کوئی درخت نہیں لگائے گا۔

(2) آراضی، جس کے نیچے ٹل لائینیں بچھائی گئی ہوں، کا مالک یا دخلیل ایسا کوئی فعل نہیں کرے گا یا کوئی فعل کرنے کی اجازت نہیں دے گا جس سے ٹل لائنوں کو کسی بھی طریقے میں، چاہے جو بھی ہو، نقصان پہنچ یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

(3) جہاں پر آراضی، جس کی نسبت دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت اعلان نامہ کیا گیا ہو، دخیل یا مالک اس آراضی پر۔

(الف) کوئی عمارت یا کوئی دیگر ڈھانچہ تعمیر کرے، یا

(ب) کوئی کنوں، ٹینک، تالاب یا بند تعمیر کرے یا کھودنکالے، یا

(ج) کوئی درخت لگائے،

تو ضلعِ حج کی عدالت، جس کے مقامی اختیار سماحت کی حدود کے اندر ایسی آراضی واقع ہو، مجاز اتحارٹی کے ذریعے دی گئی درخواست پر اور ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جیسا کہ یہ مناسب سمجھے اُس عمارت، ڈھانچہ، تالاب، بند یا درخت کو ہٹاؤئے گی یا کنوں یا ٹینک کو پُر کروائے گی اور اس طرح ہٹادینے یا پُر کرنے پر ہوئے اخراجات کو ایسے مالک یا دخیل سے اُسی طرح سے قابل وصول بنائے گی جیسا کہ اگر ایسی لაگت کی وصولی کے لئے ایسا حکم اُس عدالت کے ذریعے کی گئی ڈگری ہو۔

10۔ معاوضہ۔

(1) جہاں دفعہ 4، دفعہ 7 یا دفعہ 8 کے ذریعے عطا کئے گئے اختیار کے استعمال میں کسی شخص کے ذریعے آراضی میں مفاد رکھنے والے کسی شخص کو کوئی نقصان، خسارہ یا ضرر پہنچ جس کے نیچے لائیں بچھانے کی تجویز ہو یا بچھائی جا رہی ہوں یا بچھائی گئی ہوں، تو مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، ایسے شخص کو ایسے نقصان، خسارہ یا ضرر کے لئے معاوضہ ادا کرنے کی مستوجب ہو گی جس کی رقم پہلی صورت میں مجاز اتحارٹی کے ذریعے معین کی جائے گی۔

(2) اگر ضمن (1) کے تحت مجاز اتحارٹی کے ذریعے معین کردہ معاوضہ کی رقم کسی بھی فریق کو قبول نہ ہو تو ضلعِ حج، جس کے اختیار سماحت کے اندر ایسی آراضی یا اس کا کوئی حصہ واقع ہو، کسی بھی فریق کے ذریعے درخواست دینے پر اُس ضلعِ حج کے ذریعے معاوضے کی رقم کا تعین کیا جائے گا۔

(3) مجاز اتحارٹی یا ضلعِ حج ضمن (1) یا ضمن (2)، جیسی کہ صورت ہو، کے تحت معاوضے کا تعین کرنے کے دوران مندرجہ ذیل وجہ سے آراضی میں مفاد رکھنے والے کسی شخص کے ذریعے اٹھائے گئے نقصان یا خسارہ کا واجب لحاظ رکھے گا۔

(i) دفعہ 4، دفعہ 7 یا دفعہ 8 کے تحت اختیارات کے استعمال کے دوران آراضی پر درختوں یا کھڑی فصلوں، اگر کوئی ہو، کا ہٹانا؛

(ii) اُس آراضی کو، جس کے نیچے لائیں بچھائی گئی ہوں دیگر آراضی سے، جو اس شخص کے خل میں ہو یا اُس شخص کی ہو، عارضی طور پر علیحدہ کرنا؛ یا

(iii) کسی دیگر جائیداد، چاہے منقولہ یا غیر منقولہ ہو، کوئی ضرر پہنچانا یا ایسے شخص کی کمائی میں کسی دیگر طریقے میں کوئی ضرر پہنچانا؛

مگر شرط یہ کہ معاوضہ کا تعین کرتے وقت دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامہ کی تاریخ کے بعد آراضی پر بنائے گئے کسی ڈھانچے یا دیگر کسی سدھار پر دھیان نہیں دیا جائے گا۔

(4) جہاں کسی آراضی کے استعمال کنندہ کا حق مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا کارپوریشن میں مرکوز ہوا ہو تو مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، ضمن (1) کے تحت قابل ادا معاوضے کے علاوہ، اگر کوئی ہو، مالک آراضی کو یا کسی دیگر شخص کو جس کا اس طرح مرکوز ہونے کی وجہ سے اُس آراضی میں فائدہ کسی بھی طریقے میں، چاہے جو بھی ہو، متاثر کیا گیا ہو، دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے کی تاریخ پر اُس آراضی کے بازاری قیمت کے دس فیصد کے تخمینہ کا معاوضہ ادا کرنے کے لئے مستوجب ہوگی۔

(5) متنزہ کردہ تاریخ پر آراضی کی بازاری قیمت مجاز اتحاری تعین کرے گی اور اگر اس اتحاری کے ذریعے اس طرح تعین کردہ قیمت کسی بھی فریق کو قابل قبول نہ ہو تو کسی بھی فریق کی طرف سے ضمن (2) میں مولہ ضلع نجح کو درخواست پر اُس نجح کے ذریعے اُس کا تعین کیا جائے گا۔

(6) ضمن (2) یا ضمن (5) کے تحت ضلع نجح کا فیصلہ جتنی ہوگا۔

11۔ معاوضے کا جمع کرنا اور ادا دینگی۔

(1) دفعہ 10 کے تحت معین کردہ معاوضے کی رقم، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے ایسے وقت کے اندر اور ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، مجاز اتحاری کے پاس جمع کی جائے گی۔

(2) اگر ضمن (1) کے تحت مقررہ وقت کے اندر معاوضے کی رقم جمع نہ کی جائے تو مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، اُس تاریخ سے جس پر معاوضہ جمع کیا جانا تھا، جمع کرنے کی اصل تاریخ تک فیصلہ کی شرح پر اس پر سود کی ادائیگی کے لئے مستوجب ہوگی۔

(3) جہاں ضمن (1) کے تحت معاوضہ جمع ہو، جمع ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے مجاز اتحاری، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، کی طرف سے ان اشخاص کو جو اس کے حق دار ہوں، معاوضہ ادا کرے گی۔

(4) جہاں ضمن (1) کے تحت جمع کردہ معاوضے کی رقم میں مختلف اشخاص مفاد رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں تو مجاز اتحاری ان اشخاص کا جو اس کی رائے میں معاوضہ حاصل کرنے کے حق دار ہوں اور ان کو فی کس قابل ادا رقم کا تعین کرے گی۔

(5) اگر معاوضے کی تقسیم یا اس کے کسی حصے کے بارے میں یا کسی شخص جس کو اس کی یا اس کے کسی حصے کی ادائیگی کے بارے میں کوئی تنازعہ کھڑا ہو جائے، تو مجاز اتحاری ضلع نجح، جس کے اختیار سماحت میں آراضی یا اس کا کوئی حصہ واقع ہو، کے فیصلہ کے لئے تنازعہ کو سونپ دے گی اور اس پر ضلع نجح کا فیصلہ جتنی ہوگا۔

12۔ مجاز اتحاری کو دیوانی عدالت کے بعض اختیارات حاصل ہوں گے۔

مجاز اتحاری کو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے مندرجہ ذیل امور کی نسبت مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 (5 بابت 1908) کے تحت دعویٰ کی سنواری کرنے کے دوران دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے، یعنی:—

(الف) کسی شخص کو ممن بھیجننا اور اس کی حاضری یقین بناانا اور اس کا حلفاء بیان لینا؛

(ب) کسی دستاویز کو طلب کرنا، تلاش کرنا اور پیش کرنا؛

(ج) بیان حلفی پر شہادت حاصل کرنا؛

(د) کسی عدالت یاد فتر سے سرکاری ریکارڈ طلب کرنا؛

(ه) گواہان کے بیان کے لئے کمیشن جاری کرنا۔

13۔ نیک نیت سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

(1) کسی بھی فعل جو اس ایکٹ یا کسی قاعدہ یا اس کے تحت جاری کردہ اطلاع نامے کی تعییل میں نیک نیت سے کیا گیا ہو یا کرنا مقصود ہو، کے لئے کسی شخص کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(2) کسی بھی فعل جو اس ایکٹ یا کسی قاعدہ یا اس کے تحت جاری کردہ اطلاع نامے کی تعییل میں نیک نیت سے کیا گیا ہو یا کرنا مقصود ہو، کے ذریعے پہنچ کسی ضرر، نقصان یا چوٹ یا جس سے نقصان، ضرر یا چوٹ پہنچ جانے کا احتمال ہو، کے لئے مرکزی حکومت، مجاز اتحاری یا کسی ریاستی حکومت یا کارپوریشن کے خلاف کوئی دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

14۔ دیوانی عدالت کے اختیار سماعت پر اتناع۔

جز اس کے کہ اس ایکٹ میں واضح طور پر دیگر طور سے توضیح کی گئی ہو، کسی معاہدے کی نسبت جس کا تعین کرنا اس ایکٹ کے ذریعے یا اس ایکٹ کے تحت مجاز اتحاری کے اختیار میں ہو، کی نسبت دیوانی عدالت کا اختیار سماعت نہیں ہوگا، اور اس ایکٹ کے تحت یا اس ایکٹ کے ذریعے عطا کردہ کسی اختیار کی تعییل میں کی گئی کسی کارروائی یا مجوزہ کارروائی کی نسبت کوئی عدالت یا دیگر اتحاری، حکم اتناع منظور نہیں کرے گی۔

15۔ جرمانہ۔

(1) جو کوئی شخص جان بوجھ کر دفعہ 4 یا دفعہ 7 یا دفعہ 8 کے ذریعے مجاز کردہ کوئی کارروائی کرنے میں کسی شخص کو روکے یا جان بوجھ کر دفعہ 4 کے تحت کسی خندق یا نشان کو پُر کرے، نقصان پہنچائے، تباہ کرے یا مسخ کرے یا جان بوجھ کر دفعہ 9 کے

تحت ممنوع کوئی عمل کرے، ایسی مدت کے لئے سزا نے قید جو 6 ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کا مستوجب ہو گا۔

(2) جو کوئی شخص جان بوجھ کر دفعہ 7 کے تحت بچائی گئی کسی نل لائن کے ساتھ کوئی غیر مجاز کردہ جوڑ لگائے یا لگاوائے یا کسی نل لائن کو ہٹائے، تباہ کرے، نقصان پہنچائے یا مسخ کرے یا جان بوجھ کر ایسی نل لائن سے پڑولیم مصنوعات یا معدنیات نکالنے کے لئے کوئی آہلہ داخل کرے یا جان بوجھ کرنل لائن سے ہونے والی سپلائی میں خلل ڈالے، ایسی مدت کے لئے قید سخت جو دس سال تک ہو سکتی ہے کا مستوجب ہو گا اور جرم انے کا بھی مستوجب ہو گا۔

(3) اگر دفعہ 2 کے تحت کسی جرم کے لئے کسی سزا یا بخش کو اُسی توضیح کے تحت کسی جرم کے لئے دوبارہ مجرم پایا جائے تو وہ دوسرے اور ہر ما بعد جرم کے لئے ایسی مدت کے لئے جو کم سے کم 3 سال ہو، لیکن جو دس سال تک بھی ہو سکتی ہے، کی قید سخت کا مستوجب ہو گا:

مگر شرط یہ کہ عدالت فیصلے میں درج کسی معقول اور مخصوص وجہ کے لئے، ایسی مدت جو تین سال سے کم ہو، کے لئے سزا نے قید عائد کر سکے گی۔

(4) جو کوئی شخص دفعہ 7 کے تحت بچائی گئی کسی نل لائن کو تباہ کرنے کا یا نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہو یا اس کے ذریعے جان بوجھ کرتباہ کرنے یا نقصان پہنچانے کا احتمال ہو، پڑولیم مصنوعات، خام تیل یا گیس کے نقل و حمل کے لئے استعمال کی جانے والی نل لائن کو آگ سے، وہا کہ خیز مواد سے یا دیگر طور پر اس ارادے کے ساتھ نقصان پہنچائے کہ تحریب کاری پیدا ہو جائے یا اس علیمت کے ساتھ کہ ایسی حرکت اتنی شدت کے ساتھ خطراں کا ہے کہ اس سے تمام تر ممکنہ احتمال سے کسی شخص کی موت واقع ہو جائے یا ایسی جسمانی چوٹ پہنچ جائے جس سے کسی شخص کی موت واقع ہو، قید سخت جو کم سے کم دس سال تک ہو سکتی ہے لیکن جو عمر قید یا سزا نے موت تک بھی ہو سکتی ہے، کا مستوجب ہو گا۔

16۔ بعض جرم کا قابل سماحت ہونا۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (بابت 1974) میں درج کسی امر کے باوجود دفعہ 15 کے ضمنات (2)، (3) اور (4) کے تحت آنے والا جرم اس ضابطے کے معنی میں قابل سماحت اور ناقابل صفات متصور کیا جائے گا۔

16 الف۔ بعض معاملات میں ثابت کرنے کا بار۔

جہاں دفعہ 15 کے ضمن (2) یا ضمن (4) کے تحت کوئی پڑولیم مصنوعات، اوزار، گاڑی یا کوئی شے جو ایسے کسی جرم کا ارتکاب کرنے میں استعمال کیا گیا ہو، اس ایکٹ کے تحت اُس مناسب یقین کے ساتھ کہ ایسی پڑولیم مصنوعات دفعہ 7 کے تحت بچائی گئی نل لائن سے چرانی گئی ہے، ضبط کیا جائے تو یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ چرانی گئی جائیداد نہیں ہے، کسی شخص کی تحويل

سے ایسی ضبطی ہو جانے کی صورت میں اس کی ذمہ داری۔

(i) اُس شخص پر عاید ہو گی جس کی تحویل سے جائیداد ضبط کی گئی ہو، اور

(ii) اُس شخص پر عائد ہو گی جو اس کا مالک ہونے کا دعویٰ کرتا ہو، اگر اُس شخص سے دیگر طور پر جس کی تحویل سے چرانی گئی جائیداد ضبط کی گئی ہو۔

16 ب۔ جائیداد کے بارے میں قیاس۔

جب اس ایکٹ کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت کئے گئے کام کے نتیجے میں کی گئی کسی کارروائی کے دوران یہ سوال پیدا ہو جائے کہ آیا کوئی پڑاویم مصنوعات کسی کارپوریشن کی جائیداد ہے تو عدالت بجز اس کے کہ دیگر طور پر ظاہر کیا جائے، قیاس کرے گی کہ ایسی پڑاویم مصنوعات کا کارپوریشن کی ملکیت ہے۔

16 ج۔ ضمانت سے متعلق توضیعات۔

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (2 بابت 1974) میں درج کسی امر کے باوجود دفعہ 15 کے ضمن (4) کے تحت قابل سزا کسی جرم کے مجرم کسی شخص کو، اگر تحویل میں ہو، ضمانت پر اس کے خود کے ملکے پر ہانپہ کیا جائے گا بجز اس کے کہ۔

(الف) سرکاری وکیل کو اس طرح رہا ہونے کے لئے درخواست کی مخالفت کرنے کا موقع دیا گیا ہو؛ اور

(ب) جہاں سرکاری وکیل درخواست کی مخالفت کرے تو عدالت مطمئن ہو کہ اس بات کا یقین کرنے کے لئے معقول وجوہات موجود ہیں کہ وہ ایسے جرم کا مرتكب ہے اور یہ کہ وہ غالباً ضمانت کے دوران کسی جرم کا ارتکاب نہیں کرے گا۔

(2) ضمن (1) میں مصروفہ ضمانت منظور کرنے کی حدود مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (2 بابت 1974) یا انی اللوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت ضمانت منظور کرنے کی حدود کے اضافہ میں ہوں گے۔

(3) اس دفعہ میں درج کوئی امر مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (2 بابت 1974) کی دفعہ 439 کے تحت ضمانت کے تعلق سے عدالت عالیہ کے خصوصی اختیارات کو متاثر کرنے کے لئے متصور نہیں ہوگا۔

16 د۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 438 لا گو نہیں ہو گی۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (2 بابت 1974) کی دفعہ 438 میں کوئی امر، کسی معاملے کی نسبت لا گو نہیں ہو گا جس میں دفعہ 15 کے ضمن (4) کے تحت قابل سزا کسی جرم کے ارتکاب کے موقع پر کسی شخص کی گرفتاری ملوث ہو۔

17۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

- (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض پر عمل درآمد کے لئے قواعد بنائے گی۔
- (2) خاص کراور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچانے بغیر ایسے قواعد مندرجہ ذیل تمام امور یا کسی ایک کے لئے توضیح کر سکیں گے، یعنی:-
- (الف) جگہیں، جہاں پر اور طریقہ، جس میں دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامہ کا مواد شائع کیا جاسکے گا؛
 - (ب) وقت، جس کے اندر اور طریقہ، جس میں دفعہ 11 کے ضمن (1) کے تحت معاوضے کی رقم جمع کی جاسکے گی۔
- (3) اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر کوئی قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے اجلاس کے دوران میں دونوں کی مجموعی مدت کے لئے پیش کیا جائے گا جو ایک اجلاس یادو یادو سے زائد یک بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکے گی، اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا یکے بعد دیگرے آنے اجلاسوں کے بعد فوری اجلاس کے اختتام سے پہلے دونوں ایوان قاعدہ میں کوئی تبدیلی کرنے پر اتفاق کریں یادو یادو ایوان اس پر متفق ہوں کہ یہ نہیں بنانا چاہئے، تو اس کے بعد صرف ایسی تبدیل شدہ شکل میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہیں رکھے گا، جیسی کہ صوت ہو، تاہم ایسی تبدیلی یا منسوخی اس قاعدہ کے تحت سابقہ طور پر لئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

18۔ دیگر قوانین کے اطلاق پر کوئی روک نہیں۔

اس ایکٹ کی توضیعات آراضی کے حصول کے تعلق سے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے اضافے میں ہوں گی اور ان کی کمی میں نہیں۔

بھارت کے صدر نے دی پٹرولیم اینڈ منرلز پائپ لائنس (اکیویزیشن آف رائٹ آف یوزر ان لینڈ) ایکٹ، 1962 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the **Petroleum and Minerals Pipelines (Acquisition of Right of User in Land) Act, 1962** has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.